سوال

(175)والد کا اپنی بیٹی کے مہر سے کچھ لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا باپ اپنی بیٹی کے مہر سے کچھ لے سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باپ کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیٹی کے مہر سے کچھ یا اس کا اکثر حصہ لے لے کیونکہ جب وہ اس کے ذاتی مال کا مالک بن سکتا ہے (جیسا کہ حدیث میں ہے کہ تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے) تو مہر کا کیوں نہیں (مگر شرط یہ ہے بیٹی مہر میں سے باپ کو کچھ دینے پر راضی ہو ورنہ جبری طور پر بیٹی سے مہر لینا یا یہ سمجھنا کہ بیٹی کے مہر میں والدین کا بھی حق ہے جائز نہیں کیونکہ مہر خالصتاً لڑکی کا ہی حق ہے اس میں والدین کا کوئی حق نہیں ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے کچھ دینے پر راضی ہو تو اور بات ہے مرتب) (واللہ اعلم) (شیخ عبدالرحمان سعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص249

محدث فتویٰ